REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ

۱۰ جمادی الثانی ۱۳۶۹ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

جلد ۳۸/۴ | ۳۰ امان ۱۳۲۹ ہش | ۳۰ مارچ ۱۹۵۰ء | نمبر ۷۴

اخبار احمدیہ:۔ لاہور ۲۹ مارچ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

کراچی ۲۹ مارچ۔ دریائے سندھ کے طاس کے آب ذرائع کا جائزہ لینے کے لئے بین المملکتی کانفرنس کراچی میں شروع ہوئی تھی جو آج ختم ہو گئی۔ اس کا دوسرا اجلاس مئی ...... بسر سے پندرہ حوالے ہی ہوگا۔

کراچی ۲۹ مارچ۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ آنریبل خواجہ شہاب الدین نے بتایا۔ کہ حکومت کراچی میں شراب خوری پر پابندی عائد کرنے کے معاملے پر غور کر رہی ہے۔

مغربی بنگال کے فسادات بھارت کیلئے شرم اور افسوس کا باعث ہیں (نہرو)

نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ آج بھارت پارلیمنٹ میں بھارت کے پردھان منتری پنڈت جواہر لال نہرو نے بتایا کہ جس وقت انہوں نے خان لیاقت علی خاں کو دعوت دی تھی انہیں پاکستان کی مملکت کی طرف سے انہیں کراچی آنے کا دعوت نامہ پہنچا تھا لیکن پھر میری خاص دعوت پر انہوں نے دہلی آنا منظور کر لیا۔ پنڈت نہرو نے مغربی بنگال کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ وہاں پر جو کچھ ہوا ہے۔ وہ ہمارے لئے شرم اور افسوس کا باعث ہے۔ لیکن حکومت تہیہ کر چکی ہے۔ کہ وہ پوری قوت کے ساتھ اس خطرے کو دبا دے گی۔

قاھرہ ۲۹ مارچ۔ عرب لیگ نے جنوبی کوریا کو تسلیم کر لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیز ایک اور فیصلے کے مطابق آئندہ لیگ کی سیکرٹریٹ میں ہر رکن ملک کا نمائندہ رہے گا (سٹار)

پاکستان پارلیمنٹ نے فنانس بل کی تمام تجاویز منظور کر لیں وراثت ٹیکس کی شرحیں مقرر کر دی گئیں

کراچی ۲۹ مارچ۔ آج دو دن کی بحث کے بعد پاکستان پارلیمنٹ نے فنانس بل پاس کر دیا۔ جس کی تمام نئی تجاویز پر منظوری مل گئی ہے۔ اس کے علاوہ وراثت ٹیکس کی شرحیں بھی مقرر کر دی گئی ہیں۔ وراثت ٹیکس کی شرحوں کے سلسلے میں حزب مخالف نے بیس ترامیم پیش کیں۔ جن میں سے ۹ ترامیم شرحوں کی تخفیف کے لئے تھیں۔ لیکن ایوان نے تمام ترمیموں کو رد کر دیا۔ اور بل کو اسکی اصلی شکل ہی میں منظور کر لیا گیا۔ ایک ترمیم کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا۔ حکومت کی پالیسی معاشرتی نظام میں بتدریج تبدیلیاں کرنے کی ہے۔ وہ مختلف طبقوں کے باہمی فرق کو علی الاعلان جلد دور کر کے معاشرتی انصاف شخصی آزادی کی بنا پر ایک ایسا نظام قائم کرنا چاہتی ہے۔ جس میں نہ صرف ہر ایک کو شخصی آزادی ہو۔ بلکہ ہر ایک کو ترقی کرنے کا بھی آزادی ہو۔ اعلان کے تمام طبقوں کی طرف سے اظہار اطمینان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم نے انصاف کے جن اصولوں کو مشعل راہ بنایا ہے۔ انہیں جلد عملی جامہ پہنایا جائیگا۔ حکومت ایک زرعی مالی کارپوریشن کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ اسی طرح صنعتی مالی کارپوریشن کا بل تو اسی اجلاس میں پیش ہوگا۔ آپ نے آخر میں یہ بھی کہا۔ کہ حکومت ٹیکسوں میں مزید رعایتیں دینا چاہتی تھی۔ لیکن دفاعی کاموں و دیگر اہم ضرورتوں کی وجہ سے اپنی اس خواہش کو پورا نہ کر سکی۔ زرعی مالی کارپوریشن سے زراعت کو ترقی دینے کی سکیموں کا جائزہ لے کر زمینداروں کو مالی امداد دی جایا کرے گی۔

زمینوں کو قومی ملکیت بنانے کے لئے حکومت لیگ کی سفارشات منظور کر گی

کراچی ۲۹ مارچ۔ آج پاکستانی پارلیمنٹ میں وزیر خوراک نے بتایا کہ حکومت مسلم لیگ کی زمینوں کے متعلق ۳۰۰ ایکڑ سے زائد ملکیت کو قومی ملکیت بنانے کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تیار ہے۔ آپ نے کہا۔ گو یہ معاملہ صوبائی حکومتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اگر وہ اس سلسلے میں مرکزی حکومت کے قانون کا انتظار کریں۔ تو حکومت اس بارے میں قانون بنانے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرے گی۔

آج پارلیمنٹ کو وزیر تجارت نے بتایا۔ کہ شاہی ترجیحات پر نظر ثانی کرنے کے لئے متعلقہ حکومتوں سے خط و کتابت ہو رہی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ بہت جلد اس سلسلے میں ایک نیا تجارتی معاہدہ ہو جائے گا۔ جو دونوں فریقوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

لاہور کواپریٹو سٹور کے کوائف

لاہور ۲۹ مارچ۔ لاہور سنٹرل کواپریٹو سٹور کے اسسٹنٹ رجسٹرار نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ سٹور نے گذشتہ ایک سال میں بیس کروڑ روپے کا لین دین کیا۔ اور ۲۶ لاکھ سے زائد رقم سیلز ٹیکس میں ادا کی ہے۔ اور گیارہ لاکھ روپے منافع ہوا۔ آپ نے بتایا کہ تقسیم ملک کے بعد صوبے کے تجارتی خلا کو پر کرنے کے سلسلے میں سٹور نے اہم خدمات ادا کی ہیں۔ آپ نے کہا کہ اب یہ سوسائٹی امپورٹ کے لائسنس

مختصر لیکن اہم

کراچی :۔ ۲۹ مارچ۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق وزیر اعظم پاکستان اتوار کی صبح کو پنڈت نہرو سے ملاقات کے لئے نئی دہلی روانہ ہوں گے۔

لندن ۲۹ مارچ۔ وزیر اعظم برطانیہ نے کل دار العوام میں اعلان کیا۔ کہ ان کی حکومت ملایا کو کمیونسٹوں سے بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

لاھور ۲۹ مارچ۔ حکومت پنجاب نے راولپنڈی کی میونسپل کمیٹی میں غیر مسلم نامزد ممبروں کی جگہ مہاجر ارکان کے تقرر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ حکومت اس سلسلے میں اپنی پالیسی کو سو فیصدی عملی جامہ پہنانے کا تہیہ کر چکی ہے۔

لاھور ۲۹ مارچ۔ آنریبل شیخ صادق حسن مشیر مالیات و صنعت کل صبح جہلم اور گجرات کے اضلاع میں چار روزہ دورہ پر جا رہے ہیں۔ آپ ان ایام میں جہلم گجرات۔ وزیر آباد اور نظام آباد جائیں گے۔

لندن ۲۹ مارچ۔ بھارت کے بجٹ میں موٹر کار کے پرزوں کی درآمدی ڈیوٹی میں اضافہ کی وجہ سے برطانوی موٹر کاروں کی بھارت میں خریداری کی کمی کا خطرہ پہلے سے شروع ہو گیا ہے۔ کیونکہ اگر یہ اضافہ خریدار پر ڈال دیا جائے۔ تو برطانوی موٹروں کی قیمت میں ۲۷½ کا اضافہ ہو جائے گا۔

جالندھر میں آنے والے مسلمانوں پر حملہ

کراچی ۲۹ مارچ۔ حکومت پاکستان نے بھارت حکومت سے مشرقی پنجاب سے پاکستان آنے والے مسلمانوں پر مظالم کے خلاف زبردست احتجاج کیا ہے۔ آج ایک اعلان میں کہا گیا۔ کہ کرنال اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں سے جو لوگ جالندھر کے مہاجر کیمپ میں لائے جا رہے تھے۔ ان پر بھارت کی پولیس کی شرکت اور مدد سے حملہ کیا گیا۔ اور جب وہ کیمپ میں پہنچے۔ تو ان کے جسموں پر زخم تھے۔ اور وہ سخت ناداری کی حالت میں تھے۔ حکومت پاکستان نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ اس حادثے کی مشترکہ تحقیقات کی جائے۔

ڈھاکہ ۲۹ مارچ۔ آل پاکستان بدھ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مشرقی بنگال کے وزیر صحت مسٹر حبیب اللہ بہار نے کہا۔ اقلیتوں کا تحفظ پاکستان کا سنگ بنیاد ہے۔ پاکستان مسلمانوں کی نہیں بلکہ اس کے وفادار شہریوں کی مملکت ہے۔ کانفرنس نے متفقہ طور پر آج پھر پاکستان کے ساتھ اپنے اظہار وفاداری کا اعادہ کیا۔

پنڈت نہرو کی زندگی خطرہ میں ہے

لندن ۲۹ مارچ۔ لندن ٹائمز کے نامہ نگار مقیم دہلی نے جہاں مغربی بنگال کے فرقہ وارانہ فسادات پر شدید اظہار تشویش کیا ہے۔ وہاں مقابلۃً یہ لکھا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان میں کسی فساد یا بلوے کی نہ تو سرکاری طور پر ہی کوئی خبر آئی ہے۔ نہ غیر جانبدار مبصروں ہی نے کوئی ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد نامہ نگار پنڈت نہرو پر ہندوستانی پریس کی تنقید کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ اس کا لہجہ بالکل وہی ہے۔ جو ہندو مہاسبھا اور دیگر انتہا پسندوں نے گاندھی جی پر تنقید کے وقت اختیار کیا تھا۔ جس کے چند ماہ بعد ہی وہ قتل کر دیئے گئے تھے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اس وقت انہی متعصب لوگوں کی وجہ سے پنڈت نہرو کی بھی زندگی خطرے میں ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۵۰ء

دجال کا گدھا

مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی مدیر "صدق" نے ایک مکالمہ لکھا ہے جو "صدق" کے علاوہ "روزنامہ نوائے وقت" ۱۱ دسمبر ۱۹۴۹ء میں بھی نقل ہوا ہے

"اجی بھائی صاحب آپ نے سنا یہ عجیب و غریب آواز کس چیز کی آئی؟ عجیب ہی بھیانک بھی کتنی۔ کوئی بچہ رات کو سناٹے میں سن پائے۔ تو ڈر ہی جائے۔

"بچہ آپ کہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں۔ کہ بڑے بوڑھے بھی ایک بارگی سن کر چونک ہی پڑیں۔

"اچھا تو یہ آواز تھی کاہے کی؟ میں تو جانتا ہوں۔ کہ کوئی عظیم الشان گدھا ادھر آ نکلا ہے۔ اور وہی یکبارگی بڑے زور سے چیخ پڑا۔

"گدھے کی پھبتی اچھی رہی۔ آواز ریلوے انجن کی ہے۔

"ریلوے انجن کی کمال کر دیا آپ نے جیسے انجن کی سیٹی بھی ہم اب نہ پہچانیں گے۔

"مذاق سے میں نہیں کہہ رہا ہوں۔ جو کچھ میں نے کہا وہی واقعہ ہے۔ آپ جس سیٹی سے مانوس ہیں۔ وہ اب پرانی ہو گئی۔ پرانے انجن اب بھی وہی آواز نکالتے ہیں۔ لیکن جو نئے انجن نئی وضع اور نئی ساخت کے آئے ہیں۔ اور ابھی صرف میل اور ایکسپرس ٹرینوں میں چل رہے ہیں۔ وہ بھی ہیبت ناک آواز نکالنے لگے ہیں۔ بالکل یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ گدھے نے رینگنا شروع کیا ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو ابھی سٹیشن چل کر تصدیق کر لینا۔ کچھ دن میں یہی سیٹی عام ہو جائے گی۔ سب اس سے مانوس ہو جائیں گے۔

"ماشاء اللہ اگر آپ ان نئے انجنوں کو دیکھیں تو آپ ان کی صورت و شکل بھی پرانے انجنوں سے بہت مختلف پائیں گے۔ عجب کیا ہے۔ کہ رفتہ رفتہ یہ صورت بھی حماریت کا قالب اختیار کرتی جائے۔

"بے شک یہی بات ہے۔ حدیثی پیشین گوئیاں کچھ اسی سن کے لئے مخصوص نہیں۔ رفتہ رفتہ انشاء اللہ رسول کے سب ہی کشف پوری طرح ظہور میں آکر رہیں گے۔" (صدق)

الحمد للہ کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جس عظیم الشان پیشگوئی کے پورا ہو جانے کی خبر حضرت مجدد وقت نے آج سے قریباً ساٹھ سال پہلے دی تھی۔ اور اس پر تمسخر و استہزا ہوتا رہا۔ مولانا عبد الماجد اور بہت سے دوسرے علماء کو بھی آج وہ اسی طرح پوری ہوتی نظر آ رہی ہے

(پیغام صلح ۲۰ دسمبر ۱۹۴۹ء)

المائدہ۔ کیا مرزا صاحب کا یہ مطلب تھا۔ کہ جب انگریز اس ملک سے چلے جائیں گے۔ تب دجال نازل ہوگا۔ کیا یہ بھی مرزا صاحب کے قتل دجال کا نتیجہ ہے۔ تعجب ہے کہ قدرت جس چیز کو مرزائیت کی تردید کے طور پر برپا کرتی ہے۔ مرزائی دوست اسی کو نشتر کرتے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ اس سے تو مرزا جی کے اپنے مقصد میں ناکام رہ کر چلے جانے کا ثبوت ہے۔

(منقول از المائدہ لاہور مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۵۰ء)

(الفضل) دنیا نے مذہب سے الگ ہو کر اس وقت سائنس اور صنعت کاری میں جو ترقیاں کی ہیں۔ وہ بذات خود بری نہیں ہیں۔ قدرت میں یہ طاقتیں پہلے ہی موجود تھیں۔ جن لوگوں نے ان طاقتوں کو انسانی دسترس تک پہنچایا۔ انہوں نے حقیقت میں کوئی بُرا کام نہیں کیا۔ برائی اس میں ہے۔ کہ ان طاقتوں سے دوسروں کو تباہ کرنے یا غلام بنانے کا کام لیا جائے۔ انشقاق ایٹم سے جو طاقت انسان قابو میں لایا ہے۔ اگر یہ طاقت انسان کی بہبودی کے لئے خرچ کی جائے گی۔ تو ممکن ہے۔ کہ مادی لحاظ سے یہ دنیا بہشت کا نمونہ بن جائے۔ لیکن حقیقی بہشت یہ جب ہی بنے گی۔ کہ اس طاقت سے کوئی ایک قوم دوسری اقوام سے ناجائز انتفاع کا کام نہ لے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ بات ہے۔ کہ کوئی قوم اس کو دوسروں کو اس طرح بالکل تباہ کرنے میں استعمال نہ کرے۔ جیسا کہ آجکل مغربی اقوام کا رجحان ہے۔ کیونکہ وہ مشرکانہ عیسائیت اور الحاد کی پیرو ہیں اور وہ ایٹم بم محض ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے لئے تیار کر رہی ہیں۔ جہاں ایٹمی طاقت اپنی ذات میں نہ بری ہے نہ اچھی۔ وہاں ہم دیکھتے ہیں۔ کہ مغربی اقوام اس کو آج محض طاغوتی نیت سے استعمال کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ اگر اس طاقت کو انسان کی فلاح تک محدود کر دیا جائے۔ تو یہی رحمت بن سکتی ہے۔

دجالیت اقوام کے فعل میں ہے۔ نہ کہ اشیاء میں جن کو وہ استعمال کرتی ہیں۔ ریل کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دجال کا گدھا اسی لئے کہا۔ کہ جن اقوام کے ہاتھ میں یہ طاقت آئی۔ انہوں نے اس کو اپنی فطرت کے رجحان کی وجہ سے ایسے امور کے لئے استعمال کیا ہے۔ کہ جو ان کی دجالیت کے ممد و معاون ہیں۔ جب تک کسی ملک میں یہ گدھا ان اغراض کے لئے استعمال کیا جائیگا۔ جو دجالی اغراض ہیں۔ تو یہ دجال کا گدھا ہی کہلائے گا۔ لیکن جہاں اس سے ایسا کام لیا جائے گا۔ جو حقیقی طور پر انسانی فلاح کے لئے مفید ہوگا۔ تو اسکو دجال کا گدھا نہیں کہا جائیگا۔ اور وہ وقت صرف اسی وقت آئیگا۔ جب اسلامی اصولوں کے مطابق دنیا کا کاروبار چلنے لگے گا۔ اس وقت چونکہ دجال نیست و نابود ہو جائے گا۔ اس لئے وہ سب طاقتیں جو اس کے قبضہ میں دجالیت کو فروغ دینے کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔ انسان کی بہبودی کے لئے استعمال ہوں گی اور وہ بھی جہاں قرآن کے ساتھ مسلمان ہو جائیں گی

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو فرمایا ہے۔ کہ میرا شیطان مسلمان ہو چکا ہوا ہے۔ اس کے یہی معنی ہیں۔ کہ جو طاقتیں شیطان کے ہاتھ میں شیطانی بن جاتی ہیں۔ ایک مرد خدا کے ہاتھ میں مسلمان ہو جاتی ہیں۔ گدھا تو گدھا ہی ہے۔ اگر دجال اس پر سوار ہو کر دجالیت پھیلانے کے لئے نکلے گا۔ تو خر دجال کہلائے گا۔ لیکن اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس پر سوار ہو کر تبلیغ اسلام کے لئے نکلتے ہیں تو خر عیسیٰ کہلاتا ہے۔ اس وقت دنیا میں ریل کا انجن زیادہ تر دجالیت کے فروغ کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ اس لئے اسکو خر دجال کہا جائے تو بجا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے پورا ہونے کا یہی مطلب ہے۔ کہ ریل کا انجن جس کی آواز گدھے سے ملتی ہے۔ دجالی عہد میں ایجاد ہوگا۔ اور اس سے دجال اپنی دجالیت کو فروغ دینے کا کام لے گا۔ اس کے ذریعہ اس نے تمام دنیا میں اپنی دجالیت کا تانا بانا تنا ہے۔ اور اسی طاقت پر اس کو بڑا ناز رہا ہے۔ موجودہ زمانے میں جو ایجادیں ہو رہی ہیں۔ ریل کا انجن ان میں سے سب سے پہلی ایجاد

(باقی دیکھو صفحہ پر)

ایڈیٹر "آزاد" اگر سچے ہیں تو اکھنڈ ہندوستان کا الہام پیش کریں

اور

ایک ہزار روپیہ انعام لیں

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد احمدیہ لنڈن)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ٹریکٹ "مسلمانوں اور پاکستان کا قیام اسلام کے قیام پر منحصر ہے" میں "اشتہار" امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ترین الہام "اکھنڈ ہندوستان" شائع کرنے والے "ناظر دعوۃ و تبلیغ انجمن خدام احمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گوجرانوالہ شہر کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔

"اگر اس اشتہار میں تم نے سچ بولا ہے۔ تو میں ایک ہزار روپیہ تمہارے لئے انعام مقرر کرتا ہوں۔ کہ وہ میری تحریر پیش کرو۔ جس میں میں نے یہ لکھا ہو۔ کہ اکھنڈ ہندوستان کی تائید میں مجھے الہام ہوا ہے۔ یا یہ کہ پاکستان کے عارضی ہونے کے بارے میں مجھے الہام ہوا ہے۔ اگر تم ایسا ثابت کر دو۔ تو فوراً ایک ہزار روپیہ میں تم کو انعام دوں گا۔"

چیلنج کے الفاظ بالکل واضح ہیں۔ کسی تاویل یا تفسیر کے محتاج نہیں۔ اور مشتہر نے بھی جلی الفاظ میں لکھا ہے۔ کہ "اکھنڈ ہندوستان" "تازہ ترین الہام ہے۔ لیکن ایڈیٹر "آزاد" اپنے ۱۸ مارچ کے پرچہ میں ٹریکٹ مذکورہ بالا کی عبارت درج کر کے پوچھتے ہیں۔

"کہ کیا یہ انعام صرف "انجمن خدام احمد" ہی کے لئے ہے۔ کہ جنہوں نے اس الہام کو شائع کیا۔"

ظاہر ہے۔ کہ جس مشتہر کے جواب میں یہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ وہی اس کے سب سے پہلے مخاطب ہیں۔ ان کا فرض ہے۔ کہ اس "تازہ ترین الہام" "اکھنڈ ہندوستان" کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ کی تحریر پیش کریں۔

اگر ایڈیٹر آزاد کے پاس ایسی تحریر ہے۔ جس میں امام جماعت احمدیہ نے یہ فرمایا ہے۔ کہ مجھے الہام ہوا ہے "اکھنڈ ہندوستان" یا یہ کہ مجھے الہام ہوا ہے۔ کہ پاکستان عارضی ہے۔ تو وہ یہ تحریر اپنے ہمنوا ہمجنس رفیق انجمن خدام احمد کے ناظر دعوۃ و تبلیغ گوجرانوالہ شہر کو دے کر اس کے نام پر آزاد میں شائع کر دیں۔ تا وہ ایک ہزار روپیہ انعام حاصل کر سکیں۔ لیکن اگر وہ اپنے رفیق کار مشتہر کو کسی وجہ سے وہ تحریر دینے کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو وہ خود ہی چیلنج کے الفاظ کے مطابق وہ تحریر پیش کر دیں۔ اور اخبار میں شائع کر دیں۔ انہیں ایک ہزار روپیہ انعام دے دیا جائے گا۔ لیکن کیا ایڈیٹر "آزاد" مشتہر کو اس امر میں سچا ثابت کر سکے گا ہرگز نہیں مشتہر جھوٹا ہے۔ اور ایڈیٹر "آزاد" "کند ہمجنس با ہمجنس پرواز" کا مصداق ثابت ہوں گے

خاکسار جلال الدین شمس

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

براعظم امریکہ میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ تبلیغ اسلام اور اس کے شاندار نتائج

ملک کے طول و عرض میں چودہ منظم مشن۔ ایک نئے رسالہ کا اجراء۔ صدر ٹرومین کو تبلیغ اسلام۔ نو مسلمین کا قابلِ قدر ایثار

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے انچارج امریکہ مشن)

آج سے قریباً تیس سال قبل جب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی زیر ہدایت حضرت مفتی محمد صادق صاحب اس براعظم میں خدائے قدوس کا نام بلند کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ اس وقت عام نظروں کیلئے یہ تصور قریباً ناممکن تھا کہ جو پیغام یہ اکیلی روح سارے امریکہ کو دے رہی ہے۔ تیس سال کے بعد اس کے اثمار چودہ منظم مشنوں کی صورت میں نظر آ سکیں گے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے سنہ ۱۹۲۰ء کا لگایا ہوا پودا اب اس ملک میں مضبوط تر ہو رہا ہے اور جہاں امریکہ کے ملک کو سیاسیات عالم میں ایک نیا مقام حاصل ہو رہا ہے وہاں خدا تعالےٰ احمدیت کے لئے بھی نئے سے نئے اور اہم سے اہم تر ابواب کھول رہا ہے۔ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۴۹ء میں خاکسار مرکز کی ایک نہایت مختصر زیارت کے بعد امریکہ واپس آیا تھا۔ یہ رپورٹ خاکسار کی واپسی سے ماہ جنوری سنہ ۱۹۵۰ء تک کے چار ماہ کے عرصہ پر مشتمل ہے۔

جماعتہائے امریکہ کی دوسری سالانہ کنونشن

اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم سے ماہ ستمبر سنہ ۱۹۴۹ء میں امریکہ کے احمدیوں کو پھر اپنے دوسرے سالانہ اجتماع کیلئے جمع ہونے کی توفیق دی۔ اس کامیاب کنونشن کی تفصیلی رپورٹ برادرم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال الفضل کے ذریعہ سے ہدیہ احباب کر چکے ہیں۔ یہ اللہ تعالےٰ کی عجیب حکمت ہے کہ امریکہ کا سالانہ اجتماع مرکز (قادیان) کے سالانہ جلسہ کے قریباً ساتھ ساتھ شروع ہوا ہے۔ اس دفعہ کی اس کنونشن میں جو پٹس برگ میں منعقد ہوئی۔ ڈیڑھ ہزار میل کے رقبہ سے مختلف احباب جمع ہوئے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے امریکن احمدیوں کے نام خاص پیغام سے نوازا۔ کنونشن کے جنرل اجلاس کا افتتاح محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا۔ سابقہ سال کے کام کا محاسبہ کیا گیا اور سال نو کیلئے تفصیلی پروگرام بنایا گیا۔ جس پر پوری طرح سے عمل کرنے کی سعی کی جا رہی ہے۔

ہمارے نئے مبلغ چوہدری عبد القادر صاحب ضیغم

ہمارے محبوب بھائی مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی اچانک وفات نے جہاں ہمارے دلوں میں ایک خلا پیدا کیا تھا وہاں امریکہ مشن کے کام کو بھی سخت دھکا لگا تھا۔ اور کام کے چار حلقوں میں سے ایک حلقہ مبلغ سے بالکل خالی رہ گیا تھا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خاص توجہ اور کرم سے یہ حلقہ ایک سال کے اندر ہی اندر محترم برادرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم کی تشریف آوری سے پر ہو گیا۔ مولوی صاحب موصوف ستمبر میں امریکہ آئے اور سالانہ کنونشن کے جلد ہی بعد حلقہ پٹس برگ کا چارج لے کر محنت اور مستعدی سے کام شروع کر دیا۔ اس حلقہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ان کے آنے سے پھر ایک نئی جان پیدا ہو گئی ہے۔ اور ان کی موجودگی کے نتائج کام کی ترقی کی صورت میں ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حلقہ پٹس برگ

برادرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم نے کام کا چارج ۲ ؍ اکتوبر سنہ ۱۹۴۹ء کو لیا اور جلد سے جلد احباب جماعت سے تعارف پیدا کر کے کام شروع کر دیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے دو تبلیغی پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کئے۔ ہر اتوار کو ۷ بجے سے ۱۰½ بجے تک مشن ہاؤس میں پبلک جلسہ منعقد ہوتا رہا۔ جس میں تقاریر کے بعد سوال و جواب کا عام موقعہ دیا جاتا رہا۔ غیر مسلموں کو بھی تقاریر کے ذریعے سے اظہار خیالات کی دعوت دی جاتی رہی۔ دو دفعہ چائے پر زیر اثر احباب کو مدعو کر کے پیغام حق پہنچایا گیا۔ ۲۷ ؍ نومبر کو یوم التبلیغ منایا گیا۔ جس کا اعلان لوکل اخبارات اور اشتہاروں کے ذریعہ سے کیا گیا۔ جلسہ یوم التبلیغ میں آنے والے غیر مسلمین اتنا اچھا اثر لے کر گئے کہ ان میں سے اکثر بعد کی میٹنگوں میں بھی آتے رہے۔

کام کو اور زیادہ وسعت دینے کے لئے اس حلقے میں میموگراف مشین خریدی گئی ہے۔ تاکہ چھوٹے پیمانے پر ٹریکٹوں کی اشاعت کا سلسلہ جاری رکھا جا سکے۔ محترم مولوی عبد القادر صاحب تبلیغی میٹنگوں کے علاوہ پٹس برگ کے قریبی مقامات میں مذہبی کلاسز بھی لیتے رہے۔ اس کے علاوہ ان مقامات کے احباب بدھ اور اتوار کی صبح کو مشن ہاؤس میں بھی مزید تعلیم کے لئے جمع ہوتے رہے۔ سست احمدیوں کو باقاعدہ اور چست کرنے کے لئے چار ممبروں پر مشتمل ایک وفد بنایا گیا جو ایسے احباب کو باقاعدگی کی تلقین کرتا رہا۔ تین پاکستانی طلبہ سے جو یونیورسٹی آف پٹس برگ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں تعلقات پیدا کئے گئے۔ مقامی اخبار پٹس برگ کوریئر کے نامہ نگار سے مل کر احمدیت سے تعارف کرایا۔ حلقہ کے سکول کی ہیڈ مسٹرس اور اس کے خاوند کو سلسلے کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے قریباً پچاس (۵۰) تبلیغی خطوط لکھے۔ اپنے حلقے کے دورے کے سلسلے میں آپ دو دفعہ کلیولینڈ تشریف لے گئے جہاں پر خدام الاحمدیہ کو منظم کیا اور ممبران سے تعارف پیدا کرنے کے علاوہ تبلیغی اور تعلیمی کام کو زیادہ منظم کیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس حلقے میں ہمارے مخلص بھائی عبد الحکیم صاحب آف انڈیانا پولس کی شادی سسٹر لطیفہ صاحبہ آف کلیولینڈ سے ہوئی۔ محترم مولوی صاحب نے خطبہ نکاح پڑھا۔ انتظامی طور پر پٹس برگ میں خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا انتخاب کرایا۔ دونوں کی باقاعدہ میٹنگیں منعقد ہوتی رہیں۔

حلقہ مسوری

بیس ہزار پمفلٹ:۔ اس حلقہ کے انچارج برادرم چوہدری شکر الٰہی صاحب ہیں۔ ماہ جون میں آپ نے شہر سینٹ لوئیس کے مرکز میں ایک موزوں

جگہ پر دفتر کرایہ پر لے کر وسیع تر پیمانے پر کام شروع کیا تھا۔ جس کے بعد بعض مخالفین نے ان کو جسمانی گزند پہنچانے کی بھی کوشش کی تھی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اب آپ کو چوٹوں سے پوری طرح آرام ہے اور بدستور خدمتِ سلسلہ میں مصروف ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دفتر حلقہ ہذا باقاعدگی سے کھلتا رہا۔ جہاں پر ملاقاتی اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے اس کے علاوہ اس دفتر میں ہی اشاعت کے لئے لٹریچر بھی چھپتا رہا۔ چنانچہ دفتر کے قیام سے لے کر اب تک بیس ہزار سے زائد ہینڈ بل یہاں سے چھپ چکے ہیں۔ ان پمفلٹوں کے آخر پر مزید معلومات کے حصول کے لئے ایک آرڈر فارم ہوتا ہے اور دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی طرف سے اس آرڈر فارم پر ان کا پتہ موصول ہونے پر مزید لٹریچر بھجوایا جاتا ہے۔

دی مسلم امریکہ۔ ایک نیا رسالہ

اس حلقہ سے چوہدری شکر الٰہی صاحب نے ایک رسالہ میموگراف مشین پر دی مسلم امریکہ کے نام سے تجربۃً جاری کیا ہے جو اگرچہ شروع میں مختصر اور تجربۃً ہے۔ لیکن انشاء اللہ کامیاب رہنے پر ماہ جنوری سے باقاعدہ ہونے کی توقع ہے ابتداء میں دس صفحے پر مشتمل ہے جس میں تبلیغی و تعلیمی ہر دو قسم کے مضامین ہوتے ہیں۔

پریس سے تعلقات

نئے دفتر کے قیام کے ساتھ مقامی اخبارات میں اشتہارات اور (۱۵) چھوٹے چھوٹے مضامین بھی شائع کئے جاتے رہے۔ ان اشتہارات میں سے ایک کا عنوان تھا "ایک مسلمان مبلغ" ایک اور "مسیح دوبارہ" آنے کے عنوان سے شائع کیا گیا۔

تبلیغ

تبلیغی کام میں ممبران بھی پوری دلچسپی اور شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ اور دفتر میں آ کر طباعت میں مدد دینے کے علاوہ باقاعدگی سے پمفلٹ تقسیم بھی کرتے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں دو یوم تبلیغ بھی منائے گئے، جن میں چرچوں اور دوسرے پبلک مقامات پر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اور مختلف موقعوں پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ چوہدری صاحب دوسرے مواقع پر بھی ممبران کے ساتھ جا کر تبلیغ کرتے رہے اس سلسلے میں لوتھرن چرچ کی ایک درسگاہ کے اساتذہ سے مفید تعلقات پیدا کئے گئے۔

ایک پادری سے مناظرہ

دوسرے کئی مناظروں کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک پادری سے نہایت دلچسپ مناظرہ ہوا۔ یہ صاحب شکاگو سے لیکچروں کے لئے تشریف لائے تھے۔ لیکن جب بعض

لیکچروں پر ہماری طرف سے مسکت سوالات کئے گئے۔ تو پبلک نے ان کو مناظرہ کرنے پر امادہ کیا۔ جس پر وہ راضی تو ہو گئے۔ لیکن جب چوہدری شکر الہٰی صاحب کی تقریر کے بعد ان کی باری آئی تو مسیح کی صلیب پر وفات کے متعلق کسی ایک سوال کا جواب دینے سے بھی انکار کر دیا۔ جس کا پبلک پر عمدہ اثر پڑا۔ اس کے علاوہ لاتھرن چرچ کی درسگاہ میں برادرم شکر الہٰی صاحب نے پانچ سو طلباء کی حاضری میں اسلام کے متعلق لیکچر دیا۔ جس کے بعد دیر تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔

ماہ دسمبر میں آپ نے ایک اور چرچ میں اسلام کے متعلق تقریر کی۔ جس کا عمدہ اثر پڑا۔ تبلیغی مساعی کے سلسلے میں اس علاقے میں سینٹ سوئیس شہر کے قریباً ۲۰۰ سربرآوردہ اشخاص کی ایک فہرست تیار کی گئی ہے۔ جن کو تمام شائع ہونے والا لٹریچر باقاعدگی سے بھجوایا جاتا ہے۔

تقسیم لٹریچر کی مساعی میں ایک عمدہ موقع میٹروپالیٹن چرچ کے ایک خاص اجتماع پر ملا۔ جب کہ قریباً آٹھ نو ہزار لوگ جمع تھے۔ جن میں سے قریباً ہر ایک کو پیغام اسلام پہنچایا گیا۔

صدر امریکہ ٹرومین کو دعوت اسلام

کرسمس کے موقع پر جب مسٹر ٹرومین یہ تہوار منانے کے لئے اس سٹیٹ میں اپنے گھر پر تشریف لائے ہیں۔ چوہدری شکر الہٰی صاحب نے انہیں تار کے ذریعہ ہدیہ تہنیت پیش کر کے امام الزمان کے آنے کی اور اسکو قبول کرنے کی دعوت دی۔

دورے

عرصہ زیر رپورٹ شکاگو میں کئی دفعہ آنے کے علاوہ آپ نے انڈیانا پلس۔ ڈیٹن بسنسناٹی اور کینساس سٹی کے کامیاب دورے کئے۔

ان تمام مساعی کے ساتھ ساتھ مشن کی باقاعدگی تعلیمی و تربیتی میٹنگیں بھی جاری رہیں۔

مرکزی دفتر اور حلقہ شکاگو

خدا تعالیٰ کے فضل سے ویسے تو مرکزی دفتر کا معمولاً کام ہی ایک کارکن کی نسبت سے کہیں زیادہ ہے تمام جماعتوں کے چندوں کا اسم وار حساب۔ آمد و خرچ کی تفاصیل مرکز میں بھیجنا۔ نئے استصوابات کے جوابات۔ ترسیل لٹریچر۔ مختلف حلقوں کے کام کا ربط اور پھر اس کے ساتھ شکاگو مشن کی ہفتہ واری میں باقاعدہ میٹنگیں لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں بعض غیر معمولی کام ہوئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے

مسجد شکاگو کی مرمت و توسیع۔ خرید اراضی حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے شکاگو کی مسجد ۱۹۲۱ء میں خرید فرمائی تھی۔ اس وقت سے مسجد کے ساتھ ایک خالی قطعہ چلا آرہا تھا۔ جو دو سڑکوں کے چوک پر ہونے کی وجہ سے ہی اہم تھا۔ اور ہمیں ہمیشہ یہ خدشہ رہتا تھا کہ اگر یہ قطعہ کسی نے خرید کر غیر مناسب استعمال میں لگا لیا۔ تو نہ صرف اس سے مسجد کی ہمسائیگی میں ناپسندیدہ عنصر ہو گا بلکہ مسجد کی آئندہ توسیع میں بھی روک پیدا ہو جائیگی۔ خاکسار کو جب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کا موقعہ ملا۔ تو حضور نے جہاں امریکہ مشن کی توسیع و ترقی کے لئے اور بہت سی قیمتی ہدایات فرمائیں۔ وہاں اس قطعۂ زمین کی خرید کا بھی ارشاد فرمایا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے ہمیں عین اس دن اس قطعے کے سودے کی توفیق دی۔ جس روز ربوہ میں حضور اقدس نے مرکزی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھوایا اب یہ قطعۂ زمین بفضلہ تعالیٰ جماعت کی ملکیت ہے۔ اور انشاء اللہ مستقبل قریب میں جب اس کو بھی عمارت میں شامل کر لیا جائیگا۔ تو شکاگو میں ایک موزوں اور مناسب مسجد تعمیر ہو سکیگی۔ انشاء اللہ

امریکہ کے پہلے واقف زندگی کا سفر ربوہ

اس سال کو امریکہ مشن کی تاریخ میں جہاں اور کئی اولیات حاصل ہوئیں۔ وہاں ہمارے پہلے واقف زندگی برادرم رشید احمد صاحب کا سفر ربوہ بھی ہے۔ ہمارے یہ بھائی قریباً دو سال قبل شامل احمدیت ہوئے تھے۔ اور اس وقت سے کر انہوں نے نہایت ہی رشک انگیز ترقی کی ہے چند مہینوں کے اندر اندر ہی نہ صرف انہوں نے ½ ۱۶ فی صدی کے معیار پر چندہ دینا شروع کیا بلکہ زندگی بھی وقف کر دی اور یہ تہیہ کیا کہ خود اپنے خرچ پر مرکز سلسلہ میں جائینگے۔ چنانچہ انہوں نے خود نہایت ہی مشقت کی زندگی گذار کر اور مختلف مزدوری کر کے مالی قربانی کی ایک عمدہ مثال قائم کی اور ساتھ ساتھ ہی اپنا سفر خرچ بھی جمع کیا۔ اس مختصر عرصہ میں باوجود حدیث العہد ہونے کے بہت سے آگے بڑھ گئے چنانچہ پہلے علاقہ شکاگو کے سکرٹری تبلیغ چنے گئے۔ انہوں نے گھر گھر پھیری کرنے کے لئے ایک تھیلہ بنا لیا۔ جس پر باوجود عطریات کے اشتہار کے جن کو یہ بیچتے تھے موٹے حروف میں بعلامت Where did Jesus die لکھوایا۔ اور ہمیشہ تھیلے میں تجارتی سامان کے ساتھ لٹریچر رکھتے۔ اکثر ایسا ہوتا کہ لوگ دلچسپی کے ساتھ تبادلہ خیالات شروع کر دیتے۔ اور انکا سارا وقت بجائے تجارت کے تبلیغ میں صرف ہو جاتا۔ اور یہ گھر کو نہایت خوش خوش واپس آتے۔ کہ آج کا دن صحیح طرف پر صرف ہوا ہے چند ہی بعد ہماری پہلی سالانہ کنونشن میں تمام متفقہ طور پر مرکزی سیکرٹری تبلیغ منتخب ہو گئے۔ اور اس کے ساتھ ہی اپنے اخلاص کی وجہ سے انکے انتخاب میں شکاگو مشن کے پریذیڈنٹ چن لئے گئے۔ جب ان کے پاس بحری سفر کے لئے اپنی محنت و مزدوری کے بعد کرایہ جمع ہو گیا تو حضور سے ربوہ آنے کی اجازت چاہی۔ حضور کی اجازت پر سیٹ بک کروائی۔ لیکن اسباب کی حسرت ابھی باقی تھی کہ اگر ممکن ہو سکے تو جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ پہنچ جائیں بحری سفر سے یہ امر ممکن نہ تھا۔ ابھی اس تردد میں تھے کہ مہربان آقا حضرت مصلح موعود اطال اللہ بقاءہ کا ارشاد خاکسار کو پہنچا کہ رشید احمد صاحب ہوائی جہاز سے آ جائیں۔ رشید احمد صاحب کے لئے یہ نہایت ہی جانفزا مژدہ تھا۔ جماعت شکاگو نے محبت و تپاک کے ساتھ انہیں الوداعی دعوت دی پٹس برگ مشن نے بھی انہیں اسی خلوص محبت کے ساتھ ایک چائے کی پارٹی سے الوداع کہا۔ نیویارک مشن نے بھی اپنے مخلص بھائی کو ایک دعوت کی تقریب پر اعزاز کے ساتھ رخصت کیا۔ دوسرے مشنوں نے خطوط اور تاروں کے ذریعے سے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ خاکسار نے امریکہ کے پہلے واقفِ زندگی کے اعزاز میں حصہ لینے کے لئے نیویارک تک مشایعت کی۔ اور برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب احمد نیویارک کے احمدی دوستوں کی معیت میں دعاؤں کے ساتھ انٹرنیشنل ائیر پورٹ پر رخصت کیا۔ خدا تعالیٰ ان کا قیام سلسلے کے لئے بابرکت فرمائے اور امریکہ سے واقفین زندگی کے اس آغاز کو ہمیشہ ہی بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔

امریکہ کی پہلی واقفۂ زندگی۔ بہن بشریٰ سعید صاحبہ

امریکہ میں واقف زندگی کا اعزاز مردوں ہی کے نہیں بلکہ خواتین کے حصے میں بھی ایمان افزا حالات میں آیا۔ ہماری بہن بشریٰ اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی شدید مخالفت کے باوجود ۱۹۴۸ء میں داخل سلسلہ ہوئیں۔ اسوقت سے ان پر انکے عزیزوں نے کئی طرح سے سختیاں کی ہیں۔ لیکن یہ مخلص بہن تمام آزمائشوں کو جھیلتے ہوئے خدمت سلسلہ میں معروف ہیں۔ آخر ستمبر ۱۹۴۹ء میں انہوں نے اپنی زندگی کو مستقل طور پر حضور اقدس کی خدمت میں خدمت اسلام کے لئے پیش کر دیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی درخواست کا پُر روح پرور اور ایمان افزا جواب دیا۔ وہ امریکہ مشن کے لئے ہمیشہ باعث عزو ناز رہیگا حضور نے رقم فرمایا کہ تمہارا خط وقف زندگی کی درخواست کا ان دنوں میں آیا۔ جب کہ میں پہلے ہی احمدی خواتین کو وقف زندگی کی تحریک کرنے والا تھا۔ گویا حضور کی تحریک وقف برائے خواتین احمدیت پر اس طرح سب سے پہلے امریکہ مشن کو لبیک کہنے کا فخر عطا ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

صدر امریکہ مسٹر ٹرومین کو ہدیہ قرآن مجید انگریزی

گذشتہ ماہ دسمبر میں جب مسٹر ٹرومین پریذیڈنٹ امریکہ اپنے گھر ریاست مسوری میں تعطیلات کرسمس کے لئے تشریف لے گئے۔ تو اس حلقہ کے انچارج مبلغ برادرم چوہدری شکر الہٰی صاحب نے ان سے ملاقات کی درخواست کی تاکہ وہ تفسیر القرآن انگریزی ان کی خدمت میں پیش کر سکیں۔ ابھی ان کی طرف سے ان کا جواب نہ آیا تھا کہ صدر ٹرومین واشنگٹن تشریف لے گئے۔ اوائل جنوری میں محترم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے ان سے ملاقات پر قرآن کریم کا ذکر کیا۔ تو پریذیڈنٹ موصوف نے خود اس کے حصول کی خواہش کی۔ چنانچہ تفسیر القرآن کی ایک جلد ان کی خدمت میں بھجوائی گئی۔ خدا تعالیٰ ان کی رہنمائی فرمائے۔ اور قبول اسلام کی توفیق عطا فرمائے آمین

رسالہ مسلم سن رائز کے تین شمارے

خاکسار کی امریکہ مشن سے رخصت کی وجہ سے رسالہ مسلم سن رائز کی اشاعت میں کچھ وقفہ پڑ گیا تھا۔ کنونشن سے فراغت کے معاً بعد خاکسار کو اس رسالہ کے تین نمبروں کی ادارت تیاری طباعت و ترسیل کی طرف متوجہ ہونا پڑا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل ہے کہ باوجود قلت وقت اور مالی تنگی کے مسلم سن رائز کے تمام نمبر سال کے اختتام تک چھاپ کر شائع کئے جا سکے۔ یہ رسالہ بتوفیق ایزدی اسلام کی نہایت مفید خدمت بجا لا رہا ہے اور اپنوں کے علاوہ امریکہ کی بڑی بڑی یونیورسٹیوں۔ لائبریریوں اور تیس مختلف ممالک کو بھیجا جاتا ہے اور حتی الوسع سلسلے کے تمام بیرونی مشنوں کو بھی ارسال کیا جاتا ہے اس کے ذریعے سے بعض دفعہ تبلیغ کے نہایت عجیب راستے کھل جاتے ہیں۔

امریکہ سے ایک نئے ماہوار رسالہ کا اجراء

احمدیہ گزٹ

رسالہ مسلم سن رائز اگرچہ غیروں میں تبلیغ اسلام کا کام حتی المقدور کر رہا ہے۔ لیکن اسکے باوجود ایک ایسے رسالہ کی ضرورت محسوس کی جاتی تھی۔ جو احمدی احباب کو سلسلے کی مساعی سے باخبر رکھے۔ مختلف تحریکوں کو ان کے علم میں لاتا رہے۔ اور ان کی تنظیم و تربیت کا فرض سرانجام دیتا رہے سنہ ۵۰ء کے آغاز سے اس مقصد کے لئے بفضلہ تعالیٰ ماہوار احمدیہ گزٹ کا اجراء کر دیا گیا ہے۔ ابتداء میں یہ رسالہ نہایت مختصر ہے اور میموگراف کر کے احباب تک پہنچایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے مفید اثرات ابھی سے ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدگی سے ہر ماہ شائع کیا جاتا رہے گا۔ وباللہ التوفیق۔

اشاعت لٹریچر

ہمارے لٹریچر کی اشاعت ان رسالوں تک ہی محدود نہیں۔ مختلف حلقوں سے جو لٹریچر شائع ہوا اس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ مرکز سے موصول ... زیر رپورٹ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے احمدی احباب کے نام پیغام۔ دیدہ زیب کاغذ پر چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک مضمون امریکہ مشن کی تاریخ اور مساعی پر لندن مشن کو اشاعت کے لئے بھجوایا گیا۔

ترجمہ لیکچر احمدیہ مومنٹ کی نظر ثانی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا لیکچر جو حضور نے سفر لندن پر مذاہب کانفرنس کے موقعہ پر فرمایا "احمدیہ مومنٹ" کے نام سے بہت دیر ہوئی چھپ چکا ہے۔ ہماری خواہش تھی کہ اسے امریکہ میں بھی شائع کیا جائے۔ اس موقعہ محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے از راہ کرم اس کے ترجمہ کی نظر ثانی فرمائی۔ آپ کے علاوہ محترم سید احمد شاہ صاحب بخاری پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور نے بھی ترجمہ دیکھ کر مفید اور ضروری مشورے دیئے۔ جس کیلئے ہم ان کے بھی ممنون ہیں۔ جزاہم اللہ۔ اس وقت یہ کتاب پریس میں بھجوائی جا چکی ہے۔ اور انشاء اللہ دو تین ہفتے میں چھپ کر شائع ہو جائیگی۔

امریکہ مشن کی مالی قربانی

چندہ تحریک جدید: خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے احباب جماعت امریکہ کی ایسی تربیت ہو چکی ہے کہ وہ باقاعدگی سے چندہ عام ادا کرتے ہیں۔ اور مرکز سے اٹھنے والی تحریکوں کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ چندہ تحریک جدید میں بھی ہر سال ترقی کر کے اضافہ کے ساتھ ادائیگی کر رہے ہیں۔ چنانچہ پندرھویں سال میں احباب جماعت امریکہ نے ۲۷۰۰ ڈالر یعنی اندازاً نو ہزار تین سو روپے ادا کئے۔ اس وقت سولھویں سال کے وعدے لئے جا رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال کی وصولی بھی اضافے کے ساتھ ہوگی۔

چندہ مسجد ربوہ

امریکہ مشن نے اس خبر کو نہایت ہی مسرت کے ساتھ سنا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت خود اُن کی طرف سے مسجد ربوہ کے لئے چندہ درج کر دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ مشن کی طرف سے ایک ہزار روپے کا وعدہ فرمایا تھا۔ امریکہ مشن نے اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ... ۵۹۲ ڈالر یعنی دو ہزار روپے سے کچھ کم پیش کر کے اس امر کا ثبوت دینے کی کوشش کی ہے کہ اپنے آقا کی محبت اور خدمت سلسلہ کے جذبے میں وہ اپنے ان بھائیوں سے کسی طرح پیچھے نہیں رہنا چاہتے جو مرکز سلسلہ میں سکونت

پذیر ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جذبہ مسابقت میں بیش از بیش برکت ڈالے۔ آمین۔

وقف جائداد

امریکن احمدی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جائداد کے ذریعے بھی سلسلے سے ... کا ثبوت دے رہے ہیں۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں دو دوستوں نے اپنی جائداد سلسلے کے لئے وقف کر دی۔ ان میں سے پہلے تو برادرم جمال احمد صاحب آف کلیولینڈ ہیں جنہوں نے ایک قطعہ زمین سلسلے کو پیش کیا ہے۔ اور سرکاری طور پر انتقال اراضی مشن کے نام باقاعدہ طور پر کر دیا ہے۔ دوسرے برادرم ولی کریم آف ڈیٹن اور ان کی مخلص اہلیہ لطیفہ کریم ہیں جنہوں نے ... سرکاری کاغذات کے ذریعے اپنی وصیت کروا دی ہے۔ کہ ان کا مکان ان کی وفات کے بعد سلسلے کی ملکیت ہوگا۔ مکان کے ساتھ ملحقہ زمین کا ایک قطعہ بھی تھا۔ یہ انہوں نے ابھی سے سلسلے کو دے دیا ہے۔ یہاں پر انشاء اللہ تعالیٰ ضروری کاغذات کی تکمیل کے بعد ڈیٹن مشن کی مسجد کی تعمیر شروع کی جائے گی۔ واللہ موفق

احباب سے تعلقات

دفتر مرکز یہ ... کی خدمت اور ... احباب سے تعلق کے ہر ممکن موقعہ پر اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔ شکاگو میں عرصہ زیر رپورٹ میں ڈاکٹر امداد حسین صاحب ایجوکیشنل آفیسر مسٹر آغا شاہی پی۔ سی۔ ایس سیکرٹری پاکستان ڈیلیگیشن اور مسٹر آفتاب احمد خان والس قونصل تشریف لائے اور ہم ... نے ان کے قیام کو آرام دہ اور مفید بنانے اور ضروری معلومات دینے میں حتی المقدور پوری خدمت کی۔

محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی آمد شکاگو

پچھلے دنوں پنڈت نہرو شکاگو آئے تھے اور بین الاقوامی معاملات پر ہندوستانی نقطۂ نظر پیش کیا تھا۔ اس کے بعد کونسل آف فارن ریلیشنز نے جس کا خاکسار بھی ممبر ہے۔ یہ خواہش کی کہ پاکستانی نقطہ نظر بھی اہل شکاگو کو پیش کیا جائے۔ چنانچہ ان کی دعوت پر محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان شکاگو تشریف لائے۔ اور کئی سو کے مجمع میں ایک لنچ کی دعوت پر کامیاب تقریر کی۔ جو ریڈیو پر بھی براڈکاسٹ کی گئی۔ اس کے علاوہ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی نے انہیں ڈنر دیا۔ جس میں کئی ذی علم مہمان بلائے گئے تھے۔ خاکسار نے ایک ٹی پارٹی دی۔ پریس کے نمائندگان کے ساتھ آپ نے انٹرویو کیا۔ اور شکاگو کے قریباً سب اخبارات

نے آپ کا ذکر کیا۔ جماعت شکاگو نے آپ کو کھانے کی دعوت دی۔ اس موقعہ پر محترم چوہدری صاحب موصوف نے دعائی ذمہ داری پر ایک نہایت ہی بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ جو احباب کی روحانی غذا کا موجب ہوئی۔ الغرض یہ سفر مختصر ہونے کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

لیکچرز

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو کئی پبلک لیکچروں کا موقعہ ملا۔ جن میں سے ... خاص طور پر اہم ہیں۔ ایک تو نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میں تھا۔ جس میں کئی پروفیسر بھی شریک ہوئے۔ دوسرا شکاگو کی ایک زنانہ کلب میں ... یہ کلب شکاگو کی اُن عورتوں پر مشتمل ہے۔ جو خود مختلف قسم کی بزنس چلا رہی ہیں۔ تیسرا لیکچر ساؤتھ شکاگو کمیونٹی میں ہوا۔ اس کے علاوہ ... میں "پاکستان کا پہلا سال" نامی فلم دکھانے کا انتظام کیا گیا۔ اور اس موقعہ پر آنے والے غیر مسلمین کو تبلیغ بھی کی گئی۔ ویسے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر اتوار ہی غیر مسلمین ہماری میٹنگوں میں آتے ہیں۔ اور ان سے تبادلہ خیالات ہوتا رہتا ہے۔

دفتر میں ملاقاتی

دفتر میں معلومات حاصل کرنے والے لوگوں کا سلسلہ بھی باقاعدہ جاری رہتا ہے۔ ان میں پروفیسر اور یونیورسٹیوں کے طالب علم بھی ہوتے ہیں۔ اور کاروباری مزدور پیشہ لوگ بھی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک خاص ملاقاتی البانوی امام وہبی اسمٰعیل تھے۔ جو امریکہ میں البانوی مسلمانوں میں اچھا اثر رکھتے ہیں۔ ان سے لمبی ملاقات ہوئی۔ اور مفید تعلقات قائم کئے گئے۔

نیویارک جانے پر امریکہ کے مشہور ترین اخبار نیویارک ٹائمز کے شعبۂ مذہب کے ایڈیٹر سے ملاقات کی اور مشرقی دیار سینٹ لوئیس میں اخبار آرگنسٹ کے ایڈیٹر کو بیان دیا جو انہوں نے تصویر کے ساتھ شائع کیا۔

دورے

حلقوں کے انچارج مبلغین نے جو دورے فرمائے۔ ان کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ خاکسار کو عرصہ زیر رپورٹ میں چار سفروں پر جانے کا موقعہ ملا۔ سب سے پہلے کنونشن کے موقع پر خاکسار منہس برگ اور کلولینڈ گیا۔ اس کے بعد ماہ اکتوبر میں سینٹ لوئیس گیا۔ اس مشن کے حلقے کا یہ پہلا موقعہ ملا تھا جہاں پر برادرم چوہدری شکر الٰہی صاحب بہت مستعدی اور جانفشانی سے کام کر رہے ہیں۔ دسمبر میں خاکسار کلیولینڈ۔ منہس برگ۔ نیویارک۔ واشنگٹن انڈیانا پولیس۔ ڈیٹن اور سنسناٹی کے لمبے دورے پر گیا۔ اور ہر جگہ کی جماعتوں کی تنظیم و تربیت کی کوشش کی۔ اور انہیں سلسلے کی تحریکوں سے واقف کیا۔ اور مقامی مشکلات حل میں مدد دی۔ ماہ جنوری میں خاکسار پھر نیویارک فلاڈلفیا اور واشنگٹن گیا۔ ان سفروں میں اندازاً چھ ہزار میل کی مسافت طے کی گئی۔

عید الاضحیہ

عید الاضحیہ کی تقریب تمام مشنوں میں منائی گئی۔ اور اکثر مشنوں نے قربانیاں دیں اور دعوتوں کا اہتمام کر کے غیر مسلموں کو پیغام اسلام پہنچایا

لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے قریباً تمام مشنوں میں مجالس خدام الاحمدیہ اور لجنات قائم ہیں۔ اور ان کی میٹنگیں ہوتی رہتی ہیں۔ جن میں مبلغین حصہ لے کر ان کی تعلیم و تربیت میں حصہ لیتے رہتے ہیں خاکسار کی اہلیہ صاحبہ لجنہ اماء اللہ شکاگو کی مساعی میں باقاعدہ شرکت کے علاوہ انفرادی طور پر بھی مختلف بہنوں کو نماز۔ قاعدہ اور اردو کا سبق دیتی ہیں۔ لجنات کے قابل رشک جذبۂ اخلاص کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ انہوں نے بطور خود تحریک کر کے کنونشن کے موقعہ پر ۵۲۵ ڈالر کا ہدیہ حضور اقدس کی خدمت میں پیش کیا۔ کہ حضور جس مبارک مقصد میں مناسب سمجھیں۔ اس ہدیہ کو صرف فرمائیں۔

درخواستہائے دُعا

مورخہ ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۵۰ء کو میرا لڑکا محمود احمد مکان سے گر پڑا تھا سر میں چوٹ آئی ہے احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
خاکسار۔ شیخ عبد الرحیم آف مولوی کلاتھ ہاؤس بیل بازار گوجرانوالہ۔

عزیزم نور علی کو نمونیہ ... کی نسبت بہت آرام ہے۔ احباب اُس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار حکیم یوسف علی قلینگ روڈ لاہور

ڈاک: حلقہ وار ڈاک اور ترسیل سن رائز کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں دفتر مرکزیہ سے ۹۴۵ خطوط لکھے گئے۔

نومبایعین: اس عرصہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے سترہ احباب بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور احمدیت اور اسلام کی حقیقی بصیرت عطا کر کے انہیں سچے احمدی بننے کی توفیق دے

احمدی طلبا کی آمد و رفت:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارے احمدی نوجوان جو رائل پاکستان ائیر فورس کی ٹریننگ کے سلسلے میں امریکہ آئے تھے واپس تشریف لے گئے۔ یہ [illegible] محترم چوہدری ظفر احمد صاحب۔ قاضی محمد اسد صاحب۔ اعزاز اللہ صاحب۔ اور پیر محی الدین صاحب نے امریکن مشن کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھا۔ سلسلے کا لٹریچر حاصل کر کے فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ اور ہر ماہ پورے التزام اور تعہد کے ساتھ چندہ ہائے وصیت و تحریک جدید وغیرہ ارسال کرتے رہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اس عرصہ میں دو اور پاکستانی احمدی طلبہ تشریف لائے۔ ان میں سے مکرم چوہدری غلام اللہ صاحب مشی گن یونیورسٹی میں ہیں اور برادرم عزیزم جمیل احمد صاحب شکاگو میں ہیں خدا تعالےٰ ان کا قیام سلسلے کے لئے ہر لحاظ سے مفید اور بابرکت فرمائے۔ آمین۔

حلقہ نیویارک

اس حلقے میں نیویارک۔ ہارٹ فورڈ۔ پرنسٹن۔ بالٹی مور اور ان شہروں کے قریب رہنے والے احمدی شامل ہیں۔ برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب انچارج حلقہ ہذا نے عرصہ زیر رپورٹ میں ان سب مقامات کا دورہ کیا۔ اور اس کے علاوہ بجٹ کمیٹی کی میٹنگ کے لئے نو سو میل دور شکاگو بھی تشریف لائے۔ اور سلسلے کے ایک کام کے لئے واشنگٹن کا بھی سفر کیا۔ نومسلمین کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں ہر مقام پر حسب حالات میٹنگیں منعقد ہوتی رہیں۔ بعض جگہ ہفتہ میں دو یا تین میٹنگیں بھی ہوتی رہیں۔ ان میٹنگوں میں نماز قاعدہ۔ قرآن کریم کے اسباق کے علاوہ ممبران سے تقاریر بھی کروائی جاتی رہیں۔ ممبران کے ذریعے سے غیر مسلم افراد اور گروہوں کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ گرجوں۔ پبلک مقامات اور علمی لیکچروں میں جا کر سنجیدہ طبقے سے تعارف پیدا کیا گیا۔ چار خاندانوں کے دعوتوں پر مدعو اشخاص کو تبلیغ کی۔ دو دفعہ خود دعوت پر بلا کر پیغام احمدیت دیا گیا۔

ایک گرجے میں پانچ سو کے مجمع میں اسلام کی حقانیت پر تقریر کی۔ فیلوشپ آف فیتھ کی دو میٹنگوں میں تقریریں کیں۔ انٹرنیشنل ہاؤس میں جہاں مختلف ممالک کے طلبہ رہتے ہیں پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔

نیویارک کے حلقے کو مجلس اقوام اور پاکستان کے کانسلیٹ کی وجہ سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ جس کا چوہدری صاحب موصوف فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور پاکستان کے افسران اور دوسرے احباب سے تعلقات قائم رکھتے ہیں

عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے مشن کی میٹنگوں کے لئے ایک نئی عمدہ جگہ حاصل کر کے کام شروع کر دیا۔ اس سے قبل اچھی جگہ نہ ہونے کی وجہ سے اور موزوں جگہ نہ مل سکنے کی وجہ سے کام بوجوہ زیادہ مفید نہ ہو سکتا تھا۔ اب بفضلہ تعالےٰ نئی جگہ کے حصول کے بعد ممبران نے ایک نئی روح کے ساتھ کام شروع کر دیا ہے۔ برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے اس کام کے علاوہ قریباً پانچ سو تبلیغی خطوط لکھے۔

ان مصروفیات کے ساتھ ساتھ خاکسار نے حتی المقدور اپنی تعلیم کے سلسلے کو جاری رکھا۔ خاکسار کو یونیورسٹی سے اعزازی وظیفہ حاصل ہے۔ جس سے یونیورسٹی کی فیس ادا ہوتی ہے احباب کرام سے امریکن مشن کی ترقی۔ وسعت اور معجزانہ کامیابیوں کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک پرانے صحابی کا انتقال

صاحبزادہ حکیم خواجہ کرم داد خانصاحب سابق حکیم شاہی ریاست جموں و کشمیر مورخہ ۲ مارچ ۱۹۵۰ء کو اپنے آبائی وطن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی میں قریباً بعمر ایک سو پندرہ سال انتقال فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ گذشتہ پانچ سال سے کراچی میں مقیم تھے۔ اور قریباً عرصہ اڑھائی سال سے خاکسار کے پاس ہی رہتے تھے۔ اکثر اوقات نماز فجر اور عشا کے بعد [illegible] جیکب لائنز کے حلقہ کی نمازیں خاکسار کے مکان پر ہی ہوتی ہیں احمدی دوست [illegible] آپ کو گھیر کر بیٹھ جاتے اور آپ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے حالات سنا کرتے۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہونے کے علاوہ خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے شاگرد بھی تھے۔ اور آپ کے ساتھ بہت عرصہ [illegible] کشمیر میں ملازم رہ چکے تھے۔ لہذا اکثر چشم دید حالات جو نہایت ایمان افروز ہوتے سنایا کرتے تھے۔ اس قدر عمر ہونے کے باوجود نماز پنجگانہ کو باالالتزام ادا کرتے اور ہر نماز کے وقت تازہ وضو کرتے۔ اپنی آخری روانگی از کراچی یعنی نومبر ۱۹۴۹ء تک جبکہ وہ اپنے وطن چلے گئے۔ بعض نمازوں میں امام الصلوٰۃ کے فرائض ادا فرماتے تھے۔ تبلیغ کے بہت شائق تھے اور اکثر مریضوں اور ملنے والوں کو تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ اشتہارات یا کتب سلسلہ بھی تقسیم کرتے۔

جموں میں آپ کو مہاراجہ کشمیر یعنی مہاراجہ ہری سنگھ کی طرف سے ایک کوٹھی ملی ہوئی تھی جس کا نام حویلی گرانہ ہے۔ جس میں وہ احمدیہ مسجد کے لئے ایک حصہ وقف شدہ بتایا کرتے تھے۔ آپ سلسلہ پر نہایت سچا ایمان رکھنے والے اور مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کا بے حد ادب و احترام کرنے والے بزرگ تھے۔ چنانچہ ۱۹۴۸ء میں جب حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی کراچی تشریف لائے تو نانا جی نے نظر کمزور ہونے کی وجہ سے مجھے ساتھ لیا اور نماز جمعہ کے بعد حضور ایدہ اللہ سے مصافحہ کیا اور بہت خوشی ظاہر کی۔ آپ کی وفات سے کچھ عرصہ قبل کا ایک چھوٹا سا واقعہ جو نہایت سبق آموز ہے۔ درج کیا جاتا ہے۔ ایک رات بعد نماز عشا حلقہ جیکب لائنز کے کچھ دوست خاکسار کے مکان پر بیٹھے تھے اور حسب معمول حضرت نانا جان سے بعض باتیں پوچھ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں ہمارے ایک بزرگ جو آجکل کراچی میں ہیں۔ یعنی جناب شیخ فضل حق صاحب گارڈ جوان سے اکثر بے تکلفی سے بعض باتیں دریافت فرماتے رہتے تھے سوال کیا۔ نانا جی آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں سب سے اچھی بات کونسی دیکھی ہے۔ آپ تھوڑی دیر خاموش رہے اور ہم سب حیران تھے کہ اس سوال کا دیکھیں۔ کیا جواب دیں گے۔ تھوڑی دیر کے بعد حکیم صاحب مرحوم نے جواباً فرمایا۔ میں نے سب سے اچھی بات اس وقت یہ دیکھی کہ صحابہ مسیح موعود علیہ السلام میں ہر وقت ایک یہ جذبہ موجزن رہتا تھا کہ حضور علیہ السلام کی طرف سے کوئی حکم یا خدمت ملے تو وہ عشاقوں کی طرح اس کو کرنے کو تیار رہتے تھے۔ اور ہر صحابی کا یہی خیال بلکہ خواہش اور تڑپ ہوتی تھی کہ یہ خدمت مجھے دی جائے اور اس کام کے کرنے کا مجھے ہی شرف حاصل ہو اور یہ ان میں ایک والہانہ جذبہ تھا جو صحابہ میں سب سے اچھا مجھے نظر آیا۔ لیکن اب بعض لوگوں میں یہ چیز اس زمانہ کی نسبت بہت کم نظر آتی ہے۔ بلکہ بعض لوگ اب خدمت سے کتراتے ہیں اور ڈرتے ہیں کہ کہیں ہمارے ذمہ ہی یہ دینی کام نہ لگ جائے گا

حکیم صاحب مرحوم کی وفات پر چنگا بنگیال اور جماعت احمدیہ کراچی نے نماز جنازہ پڑھی۔ بالآخر احباب سے حکیم صاحب مرحوم کی بلندئ درجات کی درخواست دعا ہے۔

چوہدری شفیق عالم خاں سکرٹری تعلیم و تربیت
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے ایک خط کا جواب

ایک غیر احمدی دوست نے (جنہوں نے اپنا مکمل پتہ نہیں لکھا) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بذریعہ خط یہ تجویز پیش کی ہے کہ آپ باہمی سمجھوتہ کر کے اپنا ایک ایک مبلغ آریہ سناتن دھرم اور سکھ مذہب کے پیروں کے پاس بھیجیں جن کی حفاظت کا وہ ذمہ لیں اور جو ان کے سامنے اسلام کی تبلیغ کریں۔ اس کے بالمقابل ان کا ایک ایک مبلغ آپ کے پاس آئے اور آپ اسے اپنے اپنے دھرم کا پرچار کرنے کا موقع دیں اور اس کی حفاظت کریں۔ اس طرح اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھا اثر ہوگا اور خدا کے سامنے تبلیغ کی حجت پوری ہو جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس تجویز کو ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا:۔

"لکھیں ہم تو تیار ہیں۔ آپ سناتن دھرم اور سکھوں وغیرہ کو تیار کریں ہم تو روزانہ ان کا لیکچر اپنے ہاں کرانے کو تیار ہیں اور یہ تجویز ہم خود پیش کر چکے ہیں"

افریقہ سے کراچی میں ۲ دو مبلغین اسلام کی آمد

بعد نماز جمعہ جناب چوہدری عبداللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے جناب مولوی نور محمد نسیم صاحب سیفی بی۔اے مبلغ نائیجیریا۔ اور جناب مولوی عبدالحق صاحب (ننگلی) مبلغ گولڈ کوسٹ کا احباب جماعت سے تعارف کرایا۔ ہر دو مبلغین افریقہ میں اسلام کی خدمات بجالانے کے بعد اب کچھ عرصہ کیلئے رخصت پر پاکستان تشریف لائے ہیں۔ جناب امیر صاحب نے احباب جماعت کو ان خوش قسمت واقفین زندگی کے واقعات سے سبق حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسے مواقع بعد میں آنے والوں کو میسر نہ آسکیں گے۔ کاش کہ نوجوان اسے سمجھیں اور اپنی زندگیاں بڑھ چڑھ کر خدمت اسلام کے لئے پیش کریں۔

عبدالحمید سکرٹری مجلس عاملہ انجمن احمدیہ کراچی۔

موجودہ انڈونیشی حکومت کے اقتدار کو فوجی خطرہ

لندن ۲۹ر مارچ - موجودہ انڈونیشی حکومت کے اقتدار کو اور اس کی وجہ سے وہاں خود ان کے اپنے مفاد کو جو فوجی خطرہ پیدا ہو گیا ہے - اس سے گھبرا کر ولندیزی زمینداروں نے انڈونیشیا کے لئے فوری فوجی اور اقتصادی امریکی امداد کی اپیل ہے۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ ان حلقوں کا خیال ہے کہ بغیر بیرونی امداد کے انڈونیشیا یا ہالینڈ اس آنے والے خطرہ سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے ہیں - وہ انڈونیشی حکومت کے اقتدار اور امن قائم کرنے کے متعلق اس کی خواہش پر پورا یقین رکھتے ہیں - لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ حکومت کے پاس ضروری فوجی سامان کی کمی ہے۔

ایمسٹرڈم کی ایک اطلاع میں زمینداروں کو جاوا سے موصول شدہ اس اطلاع کا حوالہ دیا گیا ہے کہ وہاں بے ضابطہ دستے جاپانی طرز پر لوٹ مار غارتگری اور نوجوانوں کو خوفزدہ کر کے ان سے پریڈ کرانے میں مصروف ہیں - دوسرا تشویشناک عنصر بتدریج اشتراکیوں کا داخلہ اور سماجی بے چینی ہے۔

اطلاع کے مطابق امریکہ سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی امدادی فہرست پر انڈونیشیا کو پہلی جگہ دے دے اور فوجی امداد اور مشینی اور دوسرے سامان کے لئے قرض کا انتظام کر دے۔

ایمسٹرڈم کے حلقوں کو یقین ہے کہ اگر یہ امداد حاصل ہو گئی - اور انڈونیشی حکومت نے ماہر ولندیزی مشیروں کی امداد حاصل کر لی تو "انڈونیشیا کو بچا لینا ممکن ہو گا"۔ (اسٹار)

شرق اردن اور عرب لیگ میں کشیدگی

لندن ۲۵ر مارچ - خیال کیا جاتا ہے کہ فلسطین کے متعلق عرب لیگ اردن کشیدگی میں مصر کو کلیدی مقام حاصل ہے - اسی کشیدگی کی وجہ سے اردن قاہرہ میں ہونے والے عرب لیگ کے اجلاس کا "مقاطعہ" کر رہا ہے جہاں "مانچسٹر گارڈین" کے الفاظ میں "دوسرے ارکان" شاہ عبداللہ پر غداری کا الزام لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ خیال یہ ہے کہ شاہ عبداللہ اسرائیل سے سمجھوتہ کر رہے ہیں۔

ٹائمز نے بتایا ہے کہ مصر پاکستان کی طرح اس خیال کا حامی ہے کہ اقتصادی اعتبار سے ترقی پذیر مشرق وسطی جو مشترک مفاد سے آپس میں مربوط ہو - بین الاقوامی امن کی خاطر مساوی سطح پر مغربی طاقتوں سے تعاون کر سکتا ہے - لیکن "ٹائمز" کا کہنا ہے کہ اگر مصر کو ان امور میں رہنمائی کرنی ہے - تو اسے شاہ عبداللہ سے اپنا جھگڑا ختم کرنا ہو گا"

ادارہ اقوام متحدہ عرب پناہ گزینوں کی ذمہ داری لیگا

عمان ۲۹ر مارچ - اقوام متحدہ کا فلسطین کے پناہ گزینوں کے لئے امدادی ادارہ یکم اپریل کو اس تمام براہ راست امداد کا چارج لے گا - جو اب تک بین الاقوامی ریڈ کراس کر رہا ہے۔

یہاں معلوم ہوا ہے کہ نیو یارک کے ایک حالیہ جلسہ میں پناہ گزین بچوں کی امداد کے لئے ہنگامی فنڈ کے مندوب ایم کوروا سپور نے کہا ہے کہ یہ فنڈ آئندہ ستمبر تک جاری رہے گا۔

اس وقت تک امدادی کاموں پر ۹٫۳۶٫۱۰۰ ڈالر خرچ ہو چکے ہیں اور مزید ۰۰۰٬۰۰۰٬۱ ڈالر خرچ کئے جانے والے ہیں۔ (اسٹار)

بھارت میں اشتراکی کارکنوں کیلئے چندہ جمع کرنیکی اپیل

لندن ۲۹ر مارچ - بھارت اور ایسے دوسرے مقامات پر جہاں اشتراکی کارکنوں کے ادارے مالی دقتوں میں مبتلا ہیں - آزاد ٹریڈ یونینوں کے خلاف تحریک سے ایشیا میں بڑھتی ہوئی اشتراکی سرگرمیوں کا پتہ چلتا ہے - اشتراکیوں کے زیر اقتدار ٹریڈ یونینوں کی عالمی فیڈریشن کی جانب سے ارکان کے نام ایک گشتی مراسلہ شائع کیا گیا ہے - جس میں اس فنڈ میں چندے کی اپیل کی گئی ہے - جو ایسے علاقوں کے کارکنوں پر خرچ کیا جائے گا۔

مختلف علاقوں سے موصول شدہ استحکام کے متعلق اپیل کا ذکر کرتے ہوئے مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ وہ اسی طرح بھارت میں ملنگانہ کے کسان لیڈر جنہیں سزائے موت تجویز ہوئی تھی اور جس سلسلہ میں ڈبلیو - ایف - ٹی - یو نے احتجاج کیا تھا - انہیں رہائی تو مل گئی ہے - لیکن مقدمہ کی سماعت کے وقت ان کی صفائی کے اخراجات کا انتظام لازمی ہے۔ (اسٹار)
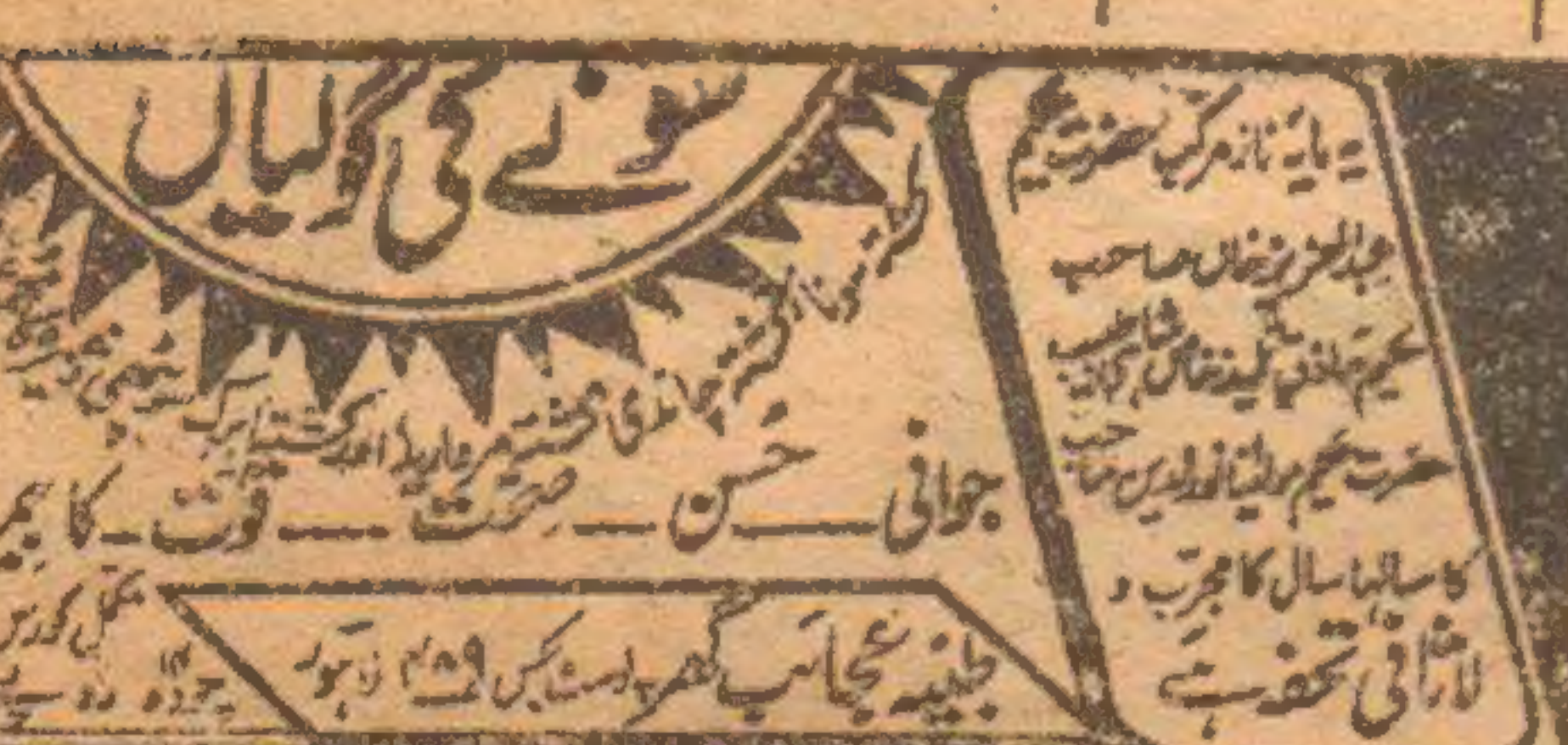
اسلامی ممالک کی مختصر خبریں

شام اور سوئٹزرلینڈ کا معاہدہ

دمشق ۲۹ر مارچ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شام کی وزارت اقتصادیات اور دمشق کے سوئس قونصل خانہ کے درمیان مذاکرات خاطر خواہ ہو رہے ہیں - اور توقع ہے کہ ہر دو ممالک کے درمیان تجارتی معاہدہ عنقریب مکمل ہو جائے گا (اسٹار)

کوئٹہ ۲۹ر مارچ - معلوم ہوا ہے کہ بلوچستان کے حکام نے ملیشیا کے ۶۰ سواروں کو افغان بلوچستان سرحد پر ناجائز درآمد و برآمد روکنے کے لئے متعین کیا ہے۔

حال ہی میں سرحد پر کھانے کے سامان اور کپڑے سے لدے ہوئے تین اونٹ پکڑے گئے ہیں۔ (اسٹار)

اسکندریہ ۲۹ مارچ توقع ہے کہ ترکی کا تجارتی مشن برائے مصر ۱۱ اپریل کو یہاں پہنچے گا - یہ ترکی کے ۲۰ تاجر اور کاروباری افراد پر مشتمل ہو گا اور قاہرہ جائیگا - یہ مشن مقامی تاجروں سے تجارتی تعلقات بڑھانے اور تبادلہ کے نظام کی وجہ بعض پیدا شدہ دشواریوں کو دور کرنے کے متعلق گفتگو کرے گا (اسٹار)

دمشق ۲۹ر مارچ - شام میں بحریہ کے محکمہ نے ساحلی پہرے کے لئے چھوٹے چھوٹے جہازوں کے لئے باہر آرڈر دیئے ہیں - ناجائز تجارت کو روکنے کے لئے اس وقت بھی دو بند موٹر کشتیاں استعمال کی جا رہی ہیں۔

بندرگاہ پر استعمال کے لئے ایک برطانوی کمپنی کو کرین کے بھی آرڈر دیئے گئے ہیں (اسٹار)

عمان ۲۹ر مارچ - برطانوی دفتر نوآبادیات اس پر راضی ہو گیا ہے کہ فلسطین کے اس حصہ کا جو اردن کے قبضہ میں ہے - اراضی رجسٹر کی باضابطہ نقول روانہ کر دے گا۔

یاد رہے کہ انتداب ختم ہونے اور فلسطین میں شروع ہونے سے کچھ پہلے یہ رجسٹر حفاظت کے خیال سے لندن منتقل کر دیئے گئے تھے۔ (اسٹار)

دمشق ۲۹ر مارچ - شام رومانیہ سے تیل خریدے گا جس کے لئے کابینہ نے ضروری کارروائی کی منظوری دے دی ہے۔

توقع ہے کہ مطلوبہ تیل کی پہلی قسط آئندہ دو مہینوں میں لاذقیہ پہنچ جائے گی۔ (اسٹار)

...نمایاں حیثیت دینا اسی وجہ سے ہے - باقی رہی مرزا صاحب کی کامیابی کا سوال تو المایدہ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ مرزا صاحب نے دجالیت کی تمام بنیادیں اکھاڑ دی ہیں خود دجال جلد ہی ختم ہونے والا ہے - کیونکہ جس عقیدے نے دجال کو پالا تھا وہ خود مر گیا ہے - جب دجال ہی مسلمان ہو جائیگا - تو اس کا گدھا خر دجال کس طرح رہ سکتا ہے - المایدہ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ انگریز کے چلے جانے سے دجال نازل نہیں ہوا - بلکہ پاکستان اسی لئے بنایا گیا ہے کہ دجال کے قتل کو جلد از جلد تکمیل تک پہنچایا جائے - انشاء اللہ

بقیہ صفحہ ۲

اگرچہ یہ ایجادیں بھی دجالیت کے فروغ کے لئے استعمال ہو رہی ہیں - لیکن اولیت کا سہرا ریل کو ہی حاصل ہے - گویا یہ اس دور دجالیت کا ہراول ہے۔ اسلئے اسکو خر دجال کہنا نہایت مناسب اور موزوں ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں اس کو...